Rampur State Gazette.

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر — مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۱۹ ذیقعدہ ۱۳۵۶ھ مطابق ۲۲ جنوری ۱۹۳۸ء — جلد

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایون اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

۱	عطائے عہدہ "اسپیشل آفیسر" (برائے تین ماہ) بہ منشی وجیہ اللہ خاں صاحب ناظم۔	۲
۲	منظوری وضاحت تنخواہ عالیمرتبت جناب اسسٹنٹ ایڈوکیٹ بہادر	۲
۳	تقرر محمد مرتضیٰ بی۔ اے بعہدہ کیڈٹ از دفتر پیشی حضور انور	۳
۴	منظوری تعطیل ۳۰ جنوری اہلکاران دفاتر متعلقہ ماتحت چیف سکریٹری	۳
۵	برقراری سلسلہ ملازمت کپتان خورشید احمد صاحب از دفتر پیشی حضور انور	۳
۶	انتظام سلسلہ [illegible] بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم	۳
۷	[illegible]	۳

اڈراں کونسل رامپور اسٹیٹ

۱	منظوری ترمیم قاعدہ [illegible] ہائی کورٹ بابت [illegible]	
۲	توسیع مدت ملازمت مسٹر مظہر علی اسسٹنٹ ماسٹر [illegible] اسکول	۲
۳	منظوری الاؤنس کارکردگی برائے سید امداد علی صاحب ڈپٹی سکریٹری اجلاس کونسل بزمانہ انجام دہی خدمات ڈپٹی سکریٹری	۲

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم:۔ واقع ۱۵ رجنوری ۱۹۳۸ء

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بصراحت رپورٹ تجویز منظور ہے۔ کاغذات عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض — جناب عالی — میرساند

عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز ہے کہ منشی وحید اللہ خاں صاحب ناظم کو اسپشل منیجر کے آنے کے بعد سے چھ ہفتہ کیلئے دستور ناظم کی حیثیت سے کام کرنے کی منظوری عطا فرمائی جائے۔ تاکہ وہ سید اصغر علیشاہ صاحب کو ریاست کی حالت اور علاقۂ خام کی جدید اسکیم سے آگاہ کرسکیں۔ اور تین ماہ کے لئے ان کا عہدہ اسپشل افسر منظور فرمایا جائے۔ تاکہ وہ اس مدت میں قانون قبضہ اراضی ریاست رامپور ۱۹۲۷ء۔ اور رامپور لینڈ ریونیو ایکٹ کے ماتحت قواعد تیار کرسکیں۔ اس ساڑھے چار ماہ کی مدت میں وہ موجودہ تنخواہ والاونس پائینگے۔ تنخواہ وغیرہ کا انتظام بجٹ صیغۂ مال کی بچت سے کیا جائے گا۔ کونسل نے جلسۂ غیر معمولی منعقدہ ۴ رجنوری ۱۹۳۸ء میں تجویز معروضہ بالا سے اتفاق کیا ہے۔ بنا برآں تر تنخواہ متدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری تجویز مذکور شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب

دولت و اقبال جاوید باد

ضمن

ترقی تنخواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر معروضہ ۹ رجنوری ۱۹۳۸ء

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ ۹ رجنوری ۱۹۳۸ء

دستخط فار عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم:۔ واقع ۱۵ رجنوری ۱۹۳۸ء

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بموجب رپورٹ۔ عالی مرتبت منشی ہوری لال صاحب اسسٹنٹ ایڈوکیٹ بہادر کی تنخواہ دو سو پچاس روپیہ ماہانہ بحیثیت اسٹیٹ ایڈوکیٹ و ایک سو پچاس روپیہ ماہانہ ذاتی تنخواہ بحیثیت ممبر کونسل قرار دیجانا منظور ہے کاغذات عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض — جناب عالی — میرساند

عالی مرتبت منشی ہوری لال صاحب اسٹیٹ ایڈوکیٹ بہادر تقرر چار سو روپے ماہانہ تنخواہ پر ہوا ہے۔ عالی مرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر کی تجویز ہے کہ عالی مرتبت صاحب اسٹیٹ ایڈوکیٹ بہادر کی تنخواہ دو سو پچاس روپیہ بروئے گریڈ اور ایک سو پچاس روپے ماہانہ ذاتی مشاہرہ قرار دیا جائے۔ کونسل نے غیر معمولی جلسہ منعقدہ ۴ رجنوری ۱۹۳۸ء میں تجویز کیا کہ چونکہ عالی مرتبت منشی ہوری لال صاحب بہادر اسٹیٹ ایڈوکیٹ ہونے کے علاوہ کونسل کے ممبر بھی ہیں اس لئے کونسل کی رائے ہے کہ ان کی تنخواہ دو سو پچاس روپے ماہانہ بحیثیت اسٹیٹ ایڈوکیٹ

اور ایک سو پچاس روپیہ ماہانہ ذاتی تنخواہ بہ حیثیت ممبر کونسل قرار دیا جانا مناسب ہے۔ بنا برآں ترقی خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم توضیح تنخواہ عالی مرتبت صاحب اسسٹنٹ ایڈوکیٹ بہادر حسب معروضہ کونسل شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

صحیح

ترقیخواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۱۸ر جنوری ۱۹۳۸ء

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

ایک نقل درج گزٹ ہو

۱۹ر جنوری ۱۹۳۸ء دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار:- واقع ۱۹ر جنوری ۱۹۳۸ء

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

عالی مرتبت صاحب آرمی منسٹر بہادر نے بصیغۂ روبکار مصدرہ ۲۲ر دسمبر ۱۹۳۷ء محمد مرتضیٰ (ولد محمد مصطفیٰ) بی اے پیڈ اپرنٹس فائنانس ڈپارٹمنٹ کو ہمارے ملاحظہ میں پیش کیا۔ نامبردہ کا تقرر فرسٹ راپو (رضاکار) انفنٹری میں بہ تنخواہ ایک سو روپیہ ماہانہ بطور کیڈٹ منظور کیا جاتا ہے۔ عالی مرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر کو بھی محمد مرتضیٰ کے فوج میں تقرر سے اختلاف نہیں ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

روبکار:- واقع ۱۹ر جنوری ۱۹۳۸ء

(دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم)

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ حسب رپورٹ ان جملہ دفاتر کے لئے جو قلعہ محلی اور صدر کچہری سے عمارت جدید سکریٹریٹ میں منتقل ہوں، ۲۰ر جنوری یوم پنجشنبہ کی تعطیل منظور کیجاتی ہے

عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوا

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض — میرساند

جناب عالی

بہ تعمیل حکم ہمایوں اسٹیٹ کونسل کے جلسہ عالی مرتبت ممبر صاحبان بہادر کا معروضہ ہے کہ کل دفاتر عالی مرتبت منسٹر صاحبان بہادر و سکریٹریز صاحبان بہادر جو قلعہ محلی اور صدر کچہری میں ہیں، جدید سکریٹریٹ کی عمارت واقع مال روڈ میں بتاریخ ۲۰ر جنوری ۱۹۳۸ء یوم پنجشنبہ منتقل ہوکر بتاریخ ۲۲ر جنوری ۱۹۳۸ء یوم شنبہ جدید سکریٹریٹ میں کھولے جائیں۔ صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر و صاحب ہاؤس ہولڈ سکریٹری بہادر اور صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کے دفاتر بدستور قلعہ محلی میں رہیں گے۔

خزانہ کا انتظام بھی حسب ایمائے ہمایوں جدید سکریٹریٹ کی عمارت میں کر دیا گیا ہے۔ دفاتر کے سامان کی منتقلی کا انتظام عالی مرتبت صاحب منسٹر بہادر پبلک ورکس فرمائیں گے۔ چونکہ ۲۰ر جنوری ۱۹۳۸ء یوم پنجشنبہ کو پورا دن سامان کی منتقلی میں صرف ہوگا۔ لہذا مستدعی ہے کہ بتاریخ مذکورہ ان جملہ دفاتر کے لئے جو قلعہ محلی اور صدر کچہری سے جدید سکریٹریٹ کی عمارت میں منتقل ہوں گے۔ تعطیل کی منظوری کا حکم پیشگاہ عالی سے شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب

دولت و اقبال جاوید باد

صحیح

ترقیخواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۱۹ر جنوری ۱۹۳۸ء

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

ایک نقل درج گزٹ ہو۔

۱۹ر جنوری ۱۹۳۸ء

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم

واقع ۲۰ جنوری ۱۹۳۳ء

عرضداشت عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر بابت عدم صدور حکم نسبت برقراری تنخواہ سات ماہ ایام بیکاری کپتان سید خوشنود احمد صاحب قرسٹ رامپور رضا انفنٹری۔

حکم

رپورٹ ملاحظہ ہوئی۔ کپتان سید خوشنود احمد فرسٹ رامپور رضا انفنٹری کا سلسلہ ملازمت بصورت خاص برقرار رکھا جانا منظور ہے۔ ایام بیکاری کی تنخواہ نہیں ملے گی اور نہ یہ ایام پنشن میں شمار ہوں گے۔

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰ حضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

روبکار۔

واقع ۲۰ جنوری ۱۹۳۳ء

مابدولت واقبال کل ۱۱ جنوری کی شام کو نہضت فرمائے علیگڈھ ہونگے ۲۲ جنوری کی صبح کو مراجعت ہوگی ہماری غیرحاضری میں حسب ذیل انتظام منظور کیا جاتا ہے۔

۱۔ اس عرصہ میں کوئی غیرمعمولی واقعہ پیش آجائے تو اسٹیٹ کونسل کا فیصلہ قطعی ہوگا۔

۲۔ اجلاس ہمایوں کے کاغذات پر عالیمرتبت صاحب ریونیو و فائنانس منسٹر بہادر کو اختیار دیا جاتا ہے کہ بائی آرڈر لکھ کر اپنے دستخط سے جاری کریں۔

۳۔ عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر صاحب ملٹری سکریٹری بہادر اور صاحب چیف میڈیکل آفیسر بہادر ہمارے ہمرکاب جائیں گے۔ عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کا کام عالیمرتبت صاحب ریونیو و فائنانس منسٹر بہادر۔ عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر کا کام عالیمرتبت صاحب منسٹر بہادر پبلک ورکس۔ صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کا کام صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر اور صاحب چیف میڈیکل آفیسر بہادر کا کام ڈاکٹر شریف حسین انجام دیں گے

۴۔ عالیمرتبت مسٹر محمد عبدالرؤف صاحب بہادر شبانہ روز قلعہ میں رہیں گے قلعہ اور زنانے کے انتظام کے متعلق ان سے حکم حاصل کیا جائے

۵۔ صاحب ہاؤس ہولڈ سکریٹری بہادر بڑی ڈیوڑھی پر اور کپتان ابن حسن ڈیوڑھی لال پردہ پر شبانہ روز رہیں گے

حکم ہوا کہ۔

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

(دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم)

حکم

واقع ۲۰ جنوری ۱۹۳۳ء

بموجب رپورٹ سروس سلکشن بورڈ کے طے شدہ انتظامی امور کے اجرائے احکام اور اندراج گزٹ کی کارروائی کا اختیار عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کو دیا جانا منظور ہے کاغذات واپس ہوں۔ (دستخط اعلیحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

عرض	جناب عالی	میرساند

سروس سلکشن بورڈ کے جلسے تحت قواعد منظور شدہ منعقد ہوتے ہیں۔ چنانچہ اس سلسلہ میں جلسہ سروس سلکشن بورڈ منعقدہ ۱۲ نومبر ۱۹۳۲ء کی روداد صاحب سکریٹری بہادر سروس سلکشن بورڈ نے ارسال کی ہے بظاہر بورڈ کی انتظامی کارروائیوں کا تعلق کونسل سے نہیں معلوم ہوتا۔ البتہ کوئی امر جس میں منظوری کا سوال ہو یا وہ امر قواعد کے منافی ہو کونسل میں پیش ہو سکے گا چونکہ اس سے قبل بورڈ کی کارروائیوں کا اجرائے احکام نہیں ہوا ہے۔ نہ اندراج گزٹ کی نوبت آئی ہے۔ بنابرآں ترتیب تنخواہ مستدعی ہے کہ بورڈ کے وہ طے شدہ امور جو انتظامی امور سے متعلق ہوں ان کے اجرائے احکام بالشرط ضرورت اندراج گزٹ کی کارروائی کا اختیار ترتیب کو جیسا کہ دیگر معاملات سے عطا فرمایا جائے۔

روداد مجوزہ ذریعہ عرضداشت بغرض ملاحظہ و صدور حکم حضور انور میں پیش ہے۔ زیادہ حد ادب۔
دولت و اقبال جاوید باد

عرضی

تر قیمخواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر مورخہ ۲۱ جنوری ۱۹۳۸ء

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل مع نقل روداد منسلکہ درج گزٹ کی جائے ۲۱ جنوری ۱۹۳۸ء۔ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر

روئداد کمیٹی سروس سلکشن بورڈ جلسہ منعقدہ ۱۳ نومبر ۱۹۳۷ء

سروس سلکشن بورڈ کا جلسہ بتاریخ ۱۳ نومبر ۱۹۳۷ء بوقت گیارہ بجے دن کوٹھی رنگ محل میں زیر صدارت عالیمرتبت مسٹر سید بشیر حسین زیدی صاحب بہادر چیف منسٹر منعقد ہوا۔ جلسہ مذکور میں ممبر صاحبان مفصلہ ذیل۔ عالیمرتبت مسٹر محمود خاں صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس عالیمرتبت مسٹر رگھونندن کشور صاحب بہادر اسٹیٹ ایڈوکیٹ خان بہادر فدا علیخان صاحب۔ چیرمین میونسپل بورڈ شریک تھے حسب ذیل معاملات پر غور ہو کر بعد راحت تحت تجویز عمل میں آئی

	نوعیت معاملہ	تجویز
۱۔	گرانٹ فارم	حسب ذیل فارم تجویز ہوا

درخواست اجلاس سروس سلکشن بورڈ

۱	اسم سائل	
۲	ولدیت	
۳	عمر	
۴	سکونت	
۵	آیا باشندہ رامپور ہے۔ مع ثبوت	
۶	لیاقت و قابلیت تعلیم	
۷	کیا خدمت چاہتے ہیں	
۸	آیا کوئی ذریعہ معاش ہے۔ اگر ہے تو کیا	
۹	آیا سائل کسی [illegible] خدمت [illegible]	[illegible]
۱۰	[illegible]	[illegible]

نوعیت معاملہ	تجویز
(۲) طریقہ مشورہ متعلق امیدواران	موجودہ طریقہ یہ ہے کہ امیدوار خود ممبر صاحبان بورڈ کے یہاں اپنی درخواست استصواب رائے کیواسطے لیجاتا ہے آیندہ سے تمام درخواستوں پر بورڈ کے جلسوں میں غور کیا جائیگا البتہ بحالت عجلت سکریٹری صاحب بورڈ ممبر صاحبان سے ذریعہ تحریر مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔ امیدوار کو کسی حالت میں ممبران کے پاس نہیں جانا چاہئے۔
(۳) خان بہادر فدا علی خاں صاحب نے دریافت کیا کہ دفعہ ۳ قواعد سروس سلکشن بورڈ مشمولہ گزٹ مورخہ ۲ اکتوبر ۱۹۳۷ء کے ماتحت ہر عالیمرتبت صاحب منسٹر بہادر کو اختیار ہے کہ وہ کسی غیر باشندہ رامپور کو چھ ماہ کے واسطے بغیر مشورہ سروس سلکشن بورڈ مقرر کر سکیں۔ کیا اس کے یہ معنی ہیں کہ کسی خالی عہدہ کے لئے موزوں باشندہ رامپور دستیاب ہونے کی صورت میں بھی کسی غیر شخص کا عالیمرتبت منسٹر صاحب بہادر عارضی تقرر کر سکتے ہیں۔	صاحب صدر نے اس پر یہ رولنگ دی کہ قواعد متذکرہ صدر کی دفعات کو پیش نظر رکھتے ہوئے کسی عالیمرتبت منسٹر بہادر کو موزوں باشندہ ریاست دستیاب ہونے کی حالت میں عارضی تقرر کا اختیار نہ ہوگا
(۴) امیدواران درخواستیں کہاں اور کس طرح پیش کریں گے۔	ہر امیدوار اصالتاً درخواست سکریٹری صاحب بورڈ کے روبرو پیش کرے گا۔
(۵) درخواستوں پر کیا عملدرآمد ہوگا	ایک رجسٹر عام ہوگا جس میں کہ جملہ درخواست دہندگان کی درخواستوں کا اندراج کیا جائے گا۔

۶۔ سکونت کا طریقہ جانچ کیا ہوگا۔	جو درخواستہائے اُمیدواران پر سکریٹری صاحب بہادر بورڈ یہ تصدیق کرینگے کہ آیا کہ اُمیدوار رامپوری ہیں اور کتنے نہیں ہیں۔ جو اشخاص سکریٹری صاحب بورڈ کی رائے میں رامپوری ہونگے انکی درخواستوں کا اندراج رجسٹر اُمیدواران تصدیق شدہ میں بعد منظوری سروس سلکشن بورڈ ہوگا۔ اور جو درخواستیں سکریٹری صاحب نے اس بنا پر ناقابل اندراج رجسٹر اُمیدواران تصدیق شدہ سمجھی ہوں کہ اُمیدواران باشندہ رامپور نہیں ہیں وہ درخواستیں بورڈ کے روبرو پیش ہونگی اور بورڈ اُن پر حتمی رائے صادر کریگا۔
۷۔ تمام کاغذات تحقیقاتی سروس سلکشن بورڈ صیغہ متعلقہ کو بھیجے جاتے تھے یا اُمیدوار کو دیئے جاتے تھے آئندہ اس قسم کے کاغذات پر کیا کارروائی ہوگی	اس قسم کے کاغذات دفتر سروس سلکشن بورڈ میں رکھے جائیں اور صیغہ متعلقہ کو اطلاعی تحریر اُمیدوار کے باشندہ رامپور ہونے یا نہ ہونے کی بھیجی جائے۔
۸۔ اُمیدواران کو دفتر سروس سلکشن بورڈ سے کوئی تصدیقی تحریر دیجائیگی؟	کسی اُمیدوار کو دفتر سروس سلکشن بورڈ سے کوئی تصدیقی تحریر نہیں دیجائیگی۔ بلکہ بصورت ہوگی کہ وہ اُمیدوار جس صیغہ میں ملازمت کرایا جائیگا تو اسکے تقرر کے وقت صیغہ متعلقہ دفتر سروس سلکشن بورڈ سے تصدیق کریگا۔

دستخط عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر (صدر سروس سلکشن بورڈ)

دستخط عالیجناب مسٹر محمود خانصاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس (ممبر)

دستخط عالیجناب مسٹر [illegible] بار ایٹ لا (ممبر)

دستخط خانبہادر خدا علیخانصاحب (ممبر)

دستخط مسٹر [illegible] خانصاحب چیف میڈیکل سپرنٹنڈنٹ (ممبر)

دستخط سکریٹری صاحب سروس سلکشن بورڈ

آرڈرزانِ کونسل رامپور اسٹیٹ

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ:- واقع ۱۰ر جنوری ۱۹۳۰ء

اسٹیٹ کونسل کے غیر معمولی جلسہ منعقدہ ۹ر جنوری ۱۹۳۰ء میں کاغذات متعلق ترمیم قاعدہ (۱۰) باب ۲۱ قواعد ہائیکورٹ بابت طلبی اسلہ پیش ہوکر واضح ہوا کہ عالی مرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس کی اس تحریک کہ مقدمات پولیس کے سلسلہ میں اسلۂ متعلقہ عدالت ہائے فوجداری اور محافظ خانہ سے بغرض ارجاع اپیل یا نگرانی وغیرہ براہ راست طلب کرنے کی منظوری عطا کیجائے تاکہ بوجہ تاخیر مقدمات میں نقص واقع نہ ہو۔

چونکہ اس سلسلہ میں قواعد ہائی کورٹ منظور شدہ کونسل بحکم مورخہ ۲ر ستمبر ۱۹۲۹ء کے باب ۲۱ کی دفعہ (۱۰) میں ترمیم کی ضرورت ہے لہذا طے پایا کہ:-

قواعد ہائیکورٹ کے باب ۲۱ کی دفعہ (۱۰) میں بجائے الفاظ "بوساطت ہائیکورٹ" کے الفاظ "براہ راست عدالت ہائے فوجداری اور محافظ خانہ سے" کی ترمیم منظور کیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ:- واقع ۱۸ر جنوری ۱۹۳۰ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۷ر جنوری ۱۹۳۰ء میں تجویز عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر بابت منظوری توسیع ملازمت غیر مستقل مسٹر مظفر علی اسسٹنٹ ماسٹر رضا اسکول باشندہ ضلع شاہجہانپور چالیس روپیہ از ۱۰ر جنوری ۱۹۳۰ء برائے چند ماہ مزید بوجہ اختتام مدت غیر مستقل سابقہ چند ماہ پیش ہوکر طے پایا کہ:-

ماسٹر مظفر علی کی ملازمت غیر مستقل میں ختم تاریخ مدت سابقہ سے چار ماہ کی توسیع منظور کی جاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ:- واقع ۱۸ر جنوری ۱۹۳۰ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ر جنوری ۱۹۳۰ء میں کاغذات متعلق منظوری عطائے پچیس روپیہ ماہانہ الاؤنس کارکردگی برائے منشی سید امداد علی صاحب ڈپٹی سکریٹری اجلاس ہمایوں بزمانہ رخصت چار ماہ منشی ظہیر الحسن صاحب ڈپٹی سکریٹری سررشتہ صدر بسلسلہ رخصت از یکم جنوری ۱۹۳۰ء پیش ہوکر طے پایا کہ:-

(۱) حسب استحقاق فائنانس منشی سید امداد علی صاحب ڈپٹی سکریٹری اجلاس ہمایوں کو بزمانہ انجام دہی خدمات عہدہ ڈپٹی سکریٹری سررشتہ صدر مبلغ پچیس روپیہ ماہانہ الاؤنس کارکردگی از یکم جنوری ۱۹۳۰ء دلایا جانا منظور ہے

(۲) براہ چار ماہ مبلغ ایک سو روپیہ بجٹ فائنانس کی قسم منظور شدہ متعلق الاؤنس ملازمان ریاست سے بجٹ سررشتہ صدر کی مد الاؤنس میں منتقل کئے جائیں

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل